سوال

(494) گندے پانی میں کپڑے دھونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومقتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ قصبہ کلاس والا میں گندی نالیاں جوہڑوں میں گرتی ہیں، یعنی جوہڑ چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اوران کا پانی جلدی بگڑجاتا ہے اوراُس جوہڑ میں دھوبی کپڑے دھوتے رہتے ہیں۔ اوروہی کپڑے تمام لوگ نمازی وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے متعلق وضاحت فرمائیں کہ شریعت مطہرہ کا کیا حکم ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ بضاعتہ کنویں کا پانی آپ کے استعمال کےلیے لایا جاتا ہے کیا ہم اس سے وضو کرسکتے ہیں۔ حالانکہ اس میں گندگی پڑ جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانی طہور ہے، یعنی پاک کرنے والا ہے۔ اس کو کوئی شے پلید نہیں کرتی، یعنی جب اس میں پلیدی کا اثر ظاہر نہ ہو۔ تو وہ پانی پاک ہے۔

آپ نے جس جوہڑ کا ذکر کیا ہے اگر اس میں پلیدی کا اثر رنگ ربو، مزے کی صورت میں ظاہر ہوجائے تو قابلِ استعمال نہیں، ورنہ قابل استعمال ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم

(الاعتصام جلد نمبر ۲۰، ش ۷) (الجواب صحیح : علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 36۔37

محدث فتویٰ